SCHOOL-BASED ASSESSMENT (SBA) - 2025

END-OF-YEAR ASSESSMENT

SUBJECT: URDU

GRADE-8

FINAL TERM

[Part A: 48 Marks Part B: 52 Marks Total: 100 Marks], Time = 3 hours

School Name: ____________________

ANSWER KEYS

Q. No.1 : d	Q. No.2 : d	Q. No.3 : c
Q. No.4 : d	Q. No.5 : c	Q. No.6 : a
Q. No.7 : b	Q. No.8 : a	Q. No.9 : a
Q. No.10 : b	Q. No.11 : a	Q. No.12 : a
Q. No.13 : c	Q. No.14 : b	Q. No.15 : b
Q. No.16 : b	Q. No.17 : d	Q. No.18 : d
Q. No.19 : c	Q. No.20 : d	Q. No.21 : b
Q. No.22 : c	Q. No.23 : a	Q. No.24 : d
Q. No.25 : c	Q. No.26 : b	Q. No.27 : a
Q. No.28 : d	Q. No.29 : c	Q. No.30 : b
Q. No.31 : a	Q. No.32 : b	

ANSWERS / RUBRICS

سوال نمبر 33:

....

آیٹم روبرک (اردو):

:نمونہ جواب

تشریح

یہ اشعار شاعر کی انسانی ہمدردی اور اللہ سے دعا کی عکاسی کرتے ہیں۔ پہلے شعر میں شاعر اپنی زندگی کا مقصد بیان کرتا ہے کہ وہ غریبوں کی مدد کرے اور دردمندوں اور ضعیفوں سے محبت کرے۔ یہ ایک عظیم انسانی قدر ہے، جس میں شاعر معاشرے کے کمزور طبقے کے ساتھ ہمدردی اور ان کی حمایت کرنے کی اہمیت کو اجاگر کرتا ہے۔

دوسرے شعر میں شاعر اللہ سے دعا مانگتا ہے کہ اسے برائی سے بچائے اور نیکی کے راستے پر چلنے کی توفیق عطا فرمائے۔ یہ دعا اس بات کی علامت ہے کہ شاعر اپنی زندگی کو اخلاقی اور نیک اعمال سے بھرپور بنانا چاہتا ہے۔ مجموعی طور پر، یہ اشعار ایک نیک زندگی گزارنے کی خواہش اور انسانی خدمت کی ضرورت کو واضح کرتے ہیں۔

اشعار کی تشریح کرنا (کل نمبر 10)			
پہلا اور دوسرا اشعر تشریح 8 نمبر	پہلے شعر کی جامع تشریح (شعر میں موجود پیغام کی وضاحت) کرنے پر: 4 نمبر دوسرے شعر کی جامع تشریح (شعر میں موجود پیغام کی وضاحت) کرنے پر 4 نمبر یا دونوں اشعار کی قطعہ بند شکل میں جامع تشریح (اشعار میں موجود پیغام کی وضاحت) ہو تو اس صورت میں دیں: 8 نمبر	پہلے شعر میں موجود پیغام کی وضاحت ادھوری ہو: 01 تا 03 نمبر دوسرے شعر میں موجود پیغام کی وضاحت ادھوری ہو: 01 تا 03 نمبر قطعہ بند شکل میں اگر دونوں اشعار میں موجود پیغام کی وضاحت ادھوری ہو تو: 02 تا 06 نمبر	پہلے شعر میں موجود پیغام کی وضاحت بالکل غلط: 0 نمبر دوسرے شعر میں موجود پیغام کی وضاحت بالکل غلط: 0 نمبر
گرامر اور رموزِ اوقاف (2 نمبر)	افعال اور علامات دونوں کا درست استعمال: 02 نمبر	اگر افعال اور علامات دونوں جزوی درست ہوں یا افعال اور علامات میں سے کسی ایک کا استعمال درست ہو: 1 نمبر	اگر افعال اور علامات دونوں بالکل غلط ہوں: 0 نمبر

سوال نمبر 34:

آیٹم روبرک (اردو):

نمونہ جواب:

دیہی اور شہری زندگی میں کئی لحاظ سے فرق پایا جاتا ہے، جن میں طرزِ زندگی، سہولیات، ماحول اور معاشرتی رویے شامل ہیں۔ درج ذیل نکات میں ان دونوں طرزِ زندگی کا موازنہ کیا گیا ہے:

1. طرزِ زندگی:

- دیہی زندگی: سادہ اور فطرت سے قریب ہوتی ہے۔ لوگ زراعت اور مویشی پالنے جیسے پیشوں سے وابستہ ہوتے ہیں۔
- شہری زندگی: جدید اور تیز رفتار ہوتی ہے۔ لوگ مختلف پیشوں جیسے کاروبار، ملازمت اور صنعت سے جُڑے ہوتے ہیں۔

2. سہولیات:

- دیہی علاقوں میں تعلیم، صحت، ٹرانسپورٹ اور دیگر بنیادی سہولیات کی کمی ہوتی ہے۔
- شہری علاقوں میں ہسپتال، اسکول، یونیورسٹیاں، ٹرانسپورٹ، انٹرنیٹ اور دیگر جدید سہولیات با آسانی دستیاب ہوتی ہیں۔

3. ماحول:

- دیہاتوں کا ماحول قدرتی، صاف اور پُرسکون ہوتا ہے، جہاں کھلی فضا اور تازہ ہوا میسر ہوتی ہے۔
- شہروں کا ماحول آلودگی، شور شرابے اور مصروفیت کا شکار ہوتا ہے، جہاں فطری خوبصورتی کم نظر آتی ہے۔

4. سماجی تعلقات:

- دیہی علاقوں میں لوگ ایک دوسرے کو جانتے ہیں اور آپس میں قریبی تعلق رکھتے ہیں۔ یہاں خاندانی نظام مضبوط ہوتا ہے۔
- شہری علاقوں میں لوگ زیادہ مصروف ہوتے ہیں، ایک دوسرے سے زیادہ میل جول نہیں رکھتے، اور اکثر پڑوسیوں کو بھی نہیں جانتے۔

5. معاشی مواقع:

- دیہات میں روزگار کے مواقع محدود ہوتے ہیں، زیادہ تر لوگ زراعت یا دستکاری پر انحصار کرتے ہیں۔
- شہروں میں ملازمت، کاروبار اور ترقی کے زیادہ مواقع موجود ہوتے ہیں، جس کی وجہ سے لوگ دیہات سے شہروں کی طرف ہجرت کرتے ہیں۔

6. تفریحی ذرائع:

- دیہات میں تفریح کے مواقع کم ہوتے ہیں، زیادہ تر لوگ قدرتی نظاروں، میلوں اور روایتی کھیلوں سے لطف اندوز ہوتے ہیں۔
- شہروں میں سینما، پارکس، شاپنگ مالز، فاسٹ فوڈ، کلبز اور دیگر تفریحی سہولیات دستیاب ہوتی ہیں۔

نتیجہ: دیہی اور شہری زندگی دونوں کے اپنے فوائد اور نقصانات ہیں۔ دیہی زندگی سادگی، سکون اور فطرت سے قریب ہونے کی وجہ سے بہتر ہے، جبکہ شہری زندگی جدید سہولیات اور روزگار کے زیادہ مواقع کی بنا پر اہم ہے۔ ہر شخص اپنی ضروریات اور پسند کے مطابق ان میں سے کسی ایک کا انتخاب کرتا ہے۔

مضمون نویسی (کل نمبر10)			
جملے نہ پیراگراف میں اور نہ حروفِ ابجد وغیرہ کے لحاظ سے لکھے ہوں:0 نمبر	مضمون پیراگراف کی صورت میں نہ ہو: 1/2 نمبر	مضمون پیراگراف کی صورت میں ہو: 1 نمبر	پیراگراف (01۔نمبر)
تعداد، ساخت اور ترتیب کے لحاظ سے کوئی جملہ درست نہ ہو:0 نمبر	دو سو پچاس الفاظ سے کم پر مبنی: جملے ساخت اور ترتیب کے لحاظ سے درست ہوں: 05 نمبر دو سو الفاظ پر مبنی جملے ساخت اور ترتیب کے لحاظ سے درست ہوں۔04 نمبر سو الفاظ پر مبنی جملے ساخت اور ترتیب کے لحاظ سے درست ہوں۔03 نمبر دو تا تین جملے ساخت اور ترتیب کے لحاظ سے درست ہوں۔02 نمبر صرف ایک جملہ ساخت کے لحاظ سے درست ہو: 01 نمبر	دو سو پچاس الفاظ پر مبنی: جملوں کی ساخت اور ترتیب درست ہو: 06 نمبر	پلاٹ (6۔نمبر)
غیر موزوں خیالات:0 نمبر	موضوع کے مطابق ادھورے خیالات:2/1 نمبر	موضوع کے مطابق خیالات کا انتخاب: 01 نمبر	تخیل (01۔نمبر)
افعال اور علامات دونوں غلط ہوں:0 نمبر	افعال اور علامات دونوں جزوی درست ہوں یا افعال اور علامات میں سے کسی ایک کا استعمال درست ہو :01 نمبر	افعال اور علامات دونوں کا درست استعمال: 2 نمبر	گرامر اور رموزِ اوقاف: (2۔نمبر)
ہشتم (300)			بلحاظِ جماعت الفاظ کی تعداد

سوال نمبر35:

آئیٹم روبرک (اردو):

نمونہ جواب:

حمزہ اور کامران پارک میں بیٹھے گفتگو کر رہے تھے جب حمزہ نے مہنگائی کے مسئلے کا ذکر چھیڑ دیا۔

حمزہ: یار کامران، تم نے دیکھا کہ اس بار بازار میں چیزوں کی قیمتیں کتنی بڑھ گئی ہیں؟ ہر چیز اتنی مہنگی ہو گئی ہے کہ سمجھ نہیں آتا کہ گزارا کیسے کریں۔

کامران: ہاں، بالکل! میں بھی یہی سوچ رہا تھا۔ ابھی کل ہی میں بازار گیا تھا اور سبزیوں، دودھ اور دیگر روزمرہ کی اشیاء کی قیمتیں دیکھ کر حیران رہ گیا۔ پہلے جو چیزیں بآسانی خرید لیتے تھے، اب انہیں خریدنا مشکل ہو رہا ہے۔

حمزہ: یہی تو بات ہے، پہلے ایک خاندان کا ماہانہ خرچہ آسانی سے سنبھال لیتے تھے، لیکن اب پیسوں کی کمی ہر جگہ محسوس ہوتی ہے۔ اور تنخواہوں میں بھی کوئی خاص اضافہ نہیں ہوا۔

کامران: بالکل درست! مہنگائی بڑھتی جا رہی ہے، لیکن تنخواہیں اس حساب سے نہیں بڑھتیں۔ لوگ کیا کریں؟ ضروریات پوری کرنے کے لیے اضافی کام کرنا پڑتا ہے، اور پھر بھی پیسے پورے نہیں ہوتے۔

حمزہ: یہی تو، اس کا اثر ہر چیز پر پڑ رہا ہے۔ بچے کی تعلیم، گھر کے اخراجات، اور یہاں تک کہ صحت کے معاملات بھی مہنگے ہوتے جا رہے ہیں۔ پہلے تو ایک چھوٹی سی تنخواہ میں بھی گزارا ہو جاتا تھا، لیکن اب تو ہر چیز کے لیے زیادہ پیسہ چاہیے۔

کامران: اور یہ صرف اشیاء خورد و نوش تک محدود نہیں ہے، بجلی کے بل، پٹرول کی قیمتیں، ہر چیز آسمان کو چھو رہی ہے۔ گاڑی میں پٹرول ڈلواتے ہوئے لگتا ہے جیسے جیب خالی ہو گئی ہو۔

حمزہ: ہاں، اور حکومت سے بھی کوئی خاص امید نہیں ہے کہ جلدی کوئی بہتری آئے گی۔ عوام بے بس ہو گئے ہیں۔

کامران: بالکل، اب تو ہر کوئی یہی دعا کر رہا ہے کہ مہنگائی میں کچھ کمی ہو اور حالات بہتر ہوں۔ ورنہ زندگی کا گزارا دن بدن مشکل ہوتا جا رہا ہے۔

حمزہ: بس دعا ہی کر سکتے ہیں۔ امید کرتے ہیں کہ جلد کچھ بہتر ہو گا، ورنہ حالات تو واقعی بہت خراب ہوتے جا رہے ہیں۔

دونوں دوست افسردہ ہو کر مہنگائی کے بارے میں مزید باتیں کرنے لگے، اور امید کرتے رہے کہ جلد حالات میں بہتری آئے گی۔

روبرک مکالمہ نویسی (کل نمبر: 10)			
ابتدائیہ (1۔ نمبر)	مکالمے کا آغاز موقع و محل یا صورت حال کے ذکر سے کرے: 01 نمبر	جزوی درست: 1/2 نمبر	موقع و محل یا صورت حال کا ذکر لکھے بغیر آغاز ہو: 0 نمبر
مکالمہ جات (5۔ نمبر)	موضوع کے مطابق دس سطریں (ہر درست سطر کا 1/2 نمبر): 05 نمبر نوٹ: ابتدائیہ سطر میں شامل نہ ہے۔	جزوی درست: 01 تا 04 نمبر	بالکل غلط: 00 نمبر
گفتگو میں ربط (1۔ نمبر)	کرداروں کی باہمی گفتگو میں تسلسل ہونا چاہیے: 01 نمبر	جزوی درست: 1/2 نمبر	بالکل غلط: 0 نمبر
گرامر کی درستی (1۔ نمبر)	افعال کا درست استعمال: 01 نمبر	جزوی درست: 1/2 نمبر	بالکل غلط: 0 نمبر
رموز و اوقاف (2۔ نمبر)	علامات کا درست استعمال: 02 نمبر	جزوی درست: 01 نمبر	بالکل غلط: 0 نمبر
بلحاظِ جماعت الفاظ کی تعداد	ششم (175) الفاظ	ہفتم (200) الفاظ	ہشتم (300) الفاظ

سوال نمبر 36:

آئیٹم روبرک (اردو):

:نمونہ جواب

گزشتہ اتوار کو ہمارے سکول میں سالانہ تقسیم انعامات کی تقریب کا انعقاد کیا گیا۔ اس تقریب کو کامیاب بنانے کے لیے طلبہ اور اساتذہ کی جانب سے بھرپور تیاریاں کی گئیں۔ تقریب میں مختلف شعبوں جیسے کھیل، تعلیم، ثقافتی پروگراموں میں کامیاب طلباء کو اعزاز سے نوازا گیا۔ ریاست کے وزیر تعلیم کو مہمان خصوصی کے طور پر آنا تھا۔ یہ ہمارے لیے بڑے فخر کی بات تھی۔ اس لیے سکول کی عمارت کو دلہن کی طرح سجا دیا گیا۔ اس موقع پر طلباء کے والدین اور شہر کے دیگر معززین کو مدعو کیا گیا تھا۔ تقریب کا آغاز صبح 10:00 بجے ہونا تھا۔ مہمان خصوصی وقت پر پہنچ گئے۔ ہمارے پرنسپل اور اسکول مینجمنٹ کے کچھ ممبران نے پھولوں کے گلدستے سے ان کا استقبال کیا۔ سب سے پہلے انہیں پرنسپل آفس میں چائے اور ناشتہ پیش کیا گیا اور وہاں سے انہیں تقریب کے مقام پر لے جایا گیا۔ تقریب کا آغاز سرسوتی وندنا سے ہوا۔ ہمارے پرنسپل اور مہمان خصوصی نے دیوی سرسوتی کی تصویر کے سامنے چراغ روشن کیا۔ ہمارے سکول کے طلباء نے ثقافتی اشیاء پیش کیں۔ لوگوں نے زوردار تالیاں بجا کر اس ثقافتی پروگرام کو خوب محظوظ کیا۔ اس کے بعد ہمارے پرنسپل نے سکول کی سالانہ رپورٹ پڑھ کر سنائی۔ اس کے فوراً بعد تقسیم انعامات ہوئی۔ مہمان خصوصی نے متعلقہ شعبوں کے جیتنے والوں میں انعامات تقسیم کئے۔ اس کے بعد انہوں نے بہت ہی حوصلہ افزا تقریر کی۔ انہوں نے تمام طلباء کو مشورہ دیا کہ وہ یقینی کامیابی کے لیے زندگی میں مزید محنت کریں۔ انہوں نے طلبہ کو متاثر کرنے کے لیے ایک دو واقعات بھی سنائے۔ آخر میں انہوں نے سکول میں نئی کمپیوٹر لیب کھولنے کے لیے 5 لاکھ روپے کے عطیہ کا اعلان کیا۔ ہم نے بلند آواز سے تعریف کی۔ تقریب کا اختتام قومی ترانے کے ساتھ ہوا۔

مارکنگ سکیم: روداد نویسی (کل نمبر 10)			
ابتدائیہ (1۔ نمبر)	مکالمے کا آغاز موقع و محل یا صورت حال کے ذکر سے کرے: 01 نمبر	جزوی درست: 1/2 نمبر	موقع و محل یا صورت حال کا ذکر لکھے بغیر آغاز ہو: 0 نمبر
مکالمہ جات (5۔ نمبر)	موضوع کے مطابق دس سطریں (ہر درست سطر کا 1/2 نمبر): 05 نمبر نوٹ: ابتدائیہ سطر میں شامل نہ ہے۔	جزوی درست: 01 تا 04 نمبر	بالکل غلط: 00 نمبر
گفتگو میں ربط (1۔ نمبر)	کرداروں کی باہمی گفتگو میں تسلسل ہونا چاہیے: 01 نمبر	جزوی درست: 1/2 نمبر	بالکل غلط: 0 نمبر
گرامر کی درستی (1۔ نمبر)	افعال کا درست استعمال: 01 نمبر	جزوی درست: 1/2 نمبر	بالکل غلط: 0 نمبر
رموز اوقاف (2۔ نمبر)	علامات کا درست استعمال: 02 نمبر	جزوی درست: 01 نمبر	بالکل غلط: 0 نمبر
بلحاظِ جماعت الفاظ کی تعداد	ششم (175) الفاظ	ہفتم (200) الفاظ	ہشتم (300) الفاظ

سوال نمبر 37:

آئیٹم روبرک (اردو):

تفریق رنگ و نسل مٹاتے چلے چلو	انسانیت کی شان دکھاتے چلے چلو
آگے بڑھو رُکو نہ کسی رَہ گزار پر	ہر دم سفر کا لُطف اُٹھاتے چلے چلو
مایوسیوں میں چھیڑ دو نغمے اُمید کے	تاریکیوں میں جوت جگاتے چلے چلو

(ممتحن دونوں گروپس میں سے کُل تین سوالات پوچھے گا۔)

گروپ (الف)

سوال نمبر 1۔ ان اشعار کا ردیف بتائیں۔

سوال نمبر 2۔ "آگے بڑھو رکو نہ کسی رہ گزار پر "کا مفہوم بتائیں۔

سوال نمبر 3۔ ان اشعار کا مرکزی خیال بتائیں۔

گروپ (ب)

سوال نمبر 1۔ "جوت جگانے" سے کیا مراد ہے؟

سوال نمبر 2۔ "مایوسیوں میں چھیڑ دو نغمے امید کے "کا مفہوم بتائیں۔

سوال نمبر 3۔ تفریق سے کیا مراد ہے؟

نمونہ جواب:

گروپ:الف

جواب 1۔ ان اشعار کی ردیف ہے: چلے چلو

جواب 2۔ اس مصرعے کا مفہوم ہے: اپنی منزل کی طرف گامزن رہو۔

جواب 3۔ اپنی منزل پر نگاہ رکھو اور ہر قسم کے تفرقات ختم کر کے انسانیت کی بہتری کے لیے کوشش کرتے رہو

گروپ:ب

جواب 1۔ جوت جگانے سے مراد ہے "امید پیدا کرنا"

جواب 2۔ مایوسیوں میں امید کی کرن پیدا کرو۔

جواب 3۔ اختلافات، امتیازات

اساتذہ کے لیے عمومی ہدایات:

1. پنجاب بھر میں یکساں نمبروں کی تقسیم کے لیے پرچوں کی جانچ کے دوران روبرکس کا استعمال لازمی ہے۔
2. کسی بھی ابہام کی صورت میں، براہ کرم روبرکس مینوئل، روبرکس ویڈیو، یا اپنے ضلع کے PEC سے تربیت یافتہ LMT سے مشورہ کریں۔
3. اگر کوئی طالب علم کتاب یا روبرکس کے ماڈل جواب کے علاوہ کچھ اور لکھے اور وہ درست ہو تو اسے نمبر دیے جائیں۔
4. غیر متعلقہ جواب پر کوئی نمبر نہیں دیا جائے گا۔

ممتحن کے لیے خصوصی ہدایات:

1. ممتحن کمرے کو شور اور خلفشار سے پاک بنائے گا۔ ممتحن کی جانب سے طالب علم کو آگاہ کیا جائے گا کہ وہ ایک پیراگراف کو دو مرتبہ پڑھنے جا رہے ہیں۔ لہذا پیراگراف کو توجہ اور یکسوئی سے سنا جائے۔ ممتحن پیراگراف کے متن کو دو مرتبہ بلند آواز میں پڑھے گا۔
2. پیراگراف پڑھنے کے بعد ممتحن دیے گئے سوالات کو ایک ایک کے وقفہ سے طالب علم کے سامنے دہرائے گا۔
3. ممتحن اس بات کو یقینی بنائے گا کہ طالب علم کی جانب سے ہر سوال کا جواب مقررہ وقت میں دینے کے بعد ہی اگلا سوال پوچھا جائے۔ ممتحن اس بات کو یقینی بنائے گا کہ تمام سوالات طالب علم کو بآسانی سمجھ آ گئے ہیں اور وہ جواب دینے کے قابل ہے۔
4. ہر طالب علم کو 5 سے 7 منٹ کا وقت مہیا کیا جائے گا کہ وہ تمام سوالات کے جوابات تسلی سے دے سکے

اسکورنگ روبرکس

سننا/بولنا مہارت کے متعلقہ سوالات کی روبرکس: کل نمبر 06			
سوال	جواب مکمل درست ہو تو	جزوی جواب درست ہو تو 01 تا $1\frac{1}{2}$	جواب بالکل غلط ہونے پر
1	(02 نمبر)	$1\frac{1}{2}$ نمبر	0 نمبر

سوال 2	جواب مکمل درست ہو تو (02نمبر)	جزوی جواب درست ہو تو 01 تا 12 $1\frac{1}{2}$ نمبر	جواب بالکل غلط ہونے پر 0نمبر
سوال 3	جواب مکمل درست ہو تو (02نمبر)	جزوی جواب درست ہو تو 01 تا 12 $1\frac{1}{2}$ نمبر	جواب بالکل غلط ہونے پر 0نمبر

آوارڈ لسٹ

پنجاب ایگزامینیشن کمیشن، لاہور									
آوارڈ لسٹ: سننا اور بولنا مہارت									
جماعت				مضمون					
ضلع		کلسٹر سنٹر					آئٹم کوڈ		
تحصیل		امتحانی مرکز					تاریخ		
رول نمبر	نام طالب علم	Q 1	Q 2	Q 3	Q 4	Q 5	حاصل کردہ نمبر	کل نمبر	
1									
2									
3									
4									
5									
6									

سوال نمبر 38:

آئیٹم روبرک (اردو):

مجوزہ عبارت:

جولائی اور اگست میں ابھی موسمِ گرما جوبن پر ہی ہوتا ہے کہ مشرق سے ٹھنڈی ہوائیں چلنے لگتی ہیں۔ دیکھتے ہی دیکھتے آسمان پر کالے بادلوں کے ٹکڑے تیرنے لگتے ہیں اور پھر شانِ خداوندی سے یہ بادل کے ٹکڑے کالی گھٹاؤں میں تبدیل ہو جاتے ہیں۔ تھوڑی دیر میں رِم جھم شروع ہو جاتی ہے۔ موسم خوش گوار ہو جاتا ہے اور ہر طرف خوشی کا سماں دکھائی دینے لگتا ہے۔ سموسوں اور پکوڑوں کی خوش بو ہر طرف پھیل جاتی ہے۔ جامن اور فالسے کے پھلوں سے ٹھیلوں کی زینت بڑھ جاتی ہے۔ برسات اپنا عکس دکھا کر موسمِ گرما کو خوش گوار اور عمدہ لباس پہنا دیتی ہے۔ ستمبر کے آخر تک برسات رہتی ہے۔ کبھی تیز دھوپ اور کبھی موسلا دھار بارش کی آنکھ مچولی جاری رہتی ہے۔ ستمبر کے آخر میں موسم میں خنکی آنا شروع ہو جاتی ہے۔ موسمِ گرما کے بعد ہی خزاں کا آغاز ہو جاتا ہے۔ اس موسم میں پودوں اور گھاس کی افزائش رُک جاتی ہے۔ درختوں کے پتے زرد ہونے لگتے ہیں اور پھر کم زور ہو کر جھڑ جاتے ہیں۔ پھول مُرجھا جاتے ہیں۔ موسمِ خزاں میں پرندے اور حشرات الارض اپنے اپنے ٹھکانوں کا رُخ کرتے ہیں۔ خشک ہوائیں چلتی ہیں اور ہر طرف اُداسی کا عالم ہوتا ہے۔ اس کے باوجود لوگ اس موسم کا خوش دلی سے استقبال کرتے ہیں۔ تمام موسم ہمارے لیے بہت اہم ہیں۔ ان کی وجہ سے ہماری زندگی میں بہت ساری خوش گوار تبدیلیاں آتی ہیں۔ ہمیں ان تبدیلیوں سے لطف اندوز ہونا چاہیے اور ان سے فائدہ اٹھانا چاہیے۔

الفاظ کی گنتی کے لیے ٹیبل:

1.جولائی	2.اور	3.اگست	4.میں	5.ابھی	6.موسمِ	7.گرما	8.جوبن	9.پر	10.ہی
11.ہوتا	12.ہے	13.کہ	14.مشرق	15.سے	16.ٹھنڈی	17.ہوائیں	18.چلنے	19.لگتی	20.ہیں۔
21.دیکھتے	22.ہی	23.دیکھتے	24.آسمان	25.پر	26.کالے	27.بادلوں	28.کے	29.ٹکڑے	30.تیرنے
31.لگتے	32.ہیں	33.اور	34.پھر	35.شانِ	36.خداوندی	37.سے	38.یہ	39.بادل	40.کے
41.ٹکڑے	42.کالی	43.گھٹاؤں میں	44.تبدیل	45.ہو	46.جاتے	47.ہیں۔	48.تھوڑی	49.دیر	50.میں
51.رِم	52.جھم	53.شروع	54.ہو	55.جاتی	56.ہے۔	57.موسم	58.خوش	59.گوار	60.ہو
61.جاتا ہے	62.اور	63.ہر	64.طرف	65.خوشی	66.کا	67.سماں	68.دکھائی	69.دینے	70.لگتا
71.ہے۔	72.سموسوں	73.اور	74.پکوڑوں	75.کی	76.خوش	77.بو	78.ہر	79.طرف	80.پھیل
81.جاتی	82.ہے۔	83.جامن	84.اور	85.فالسے	86.کے	87.پھلوں	88.سے	89.ٹھیلوں	90.کی
91.زینت	92.بڑھ	93.جاتی	94.ہے۔	95.برسات	96.اپنا	97.عکس	98.دکھا	99.کر	100.موسمِ
101.گرما	102.کو	103.خوش	104.گوار	105.اور	106.عمدہ	107.لباس	108.پہنا	109.دیتی	110.ہے۔
111.ستمبر	112.کے	113.آخر تک	114.برسات	115.رہتی	116.ہے۔	117.کبھی	118.تیز	119.دھوپ	120.اور
121.کبھی	122.موسلا دھار	123.بارش	124.کی	125.آنکھ	126.مچولی	127.جاری	128.رہتی	129.ہے۔	130.ستمبر
131.کے	132.آخر	133.میں	134.موسم	135.میں	136.خنکی	137.آنا	138.شروع	139.ہو	140.جاتی
141.ہے۔	142.موسمِ	143.گرما	144.کے	145.بعد	146.ہی	147.خزاں	148.کا	149.آغاز	150.ہو
151.جاتا	152.ہے۔	153.اس	154.موسم	155.میں	156.پودوں	157.اور	158.گھاس	159.کی	160.افزائش
161.رُک	162.جاتی	163.ہے۔	164.درختوں	165.کے	166.پتے	167.زرد	168.ہونے	169.لگتے	170.ہیں
171-تمام	172-ہمارے	173-لیے	174-بہت	175-اہم	176-ہیں	177-ان	178-کی	179-وجہ	180-سے
181-ہماری	182-زندگی	183-میں	184-بہت	185-ساری	186-خوش	187-گوار	188-تبدیلیاں	189-آتی	190-ہیں
191-ہمیں	192-ان	193-تبدیلیوں	194-سے	195-لطف	196-اندوز	197-ہونا	198-چاہیے	199-اور	200-ان
201-سے	202-فائدہ	203-اٹھانا	204-چاہیے						

اسکورنگ روبرکس:

روانی کے معیار کو درج ذیل مراحل کے ذریعے جانچا جائے گا:

مرحلہ 1: طالب علم کے پڑھے گئے الفاظ کی تعداد گنی جائے گی۔

مرحلہ 2: درست پڑھے گئے الفاظ کا حساب لگائیں:

پڑھے گئے الفاظ کی کل تعداد ______ - غلطیاں ______ = ______ درست پڑھے گئے الفاظ۔

خط کشیدہ الفاظ کی صحیح تلفظ کو مارکس دینے کے لیے مدنظر رکھا جائے گا۔
مرحلہ 3: طلبہ کے اسکور کا موازنہ معیاری جدول سے کریں اور مارکس دیں۔
معیاری جدول: جماعت ششم یا ہشتم

Marks	0	2	3	4	5	6
Range of Score	Below 10	10-50	51-100	101-150	151-200	201-250

اساتذہ کے لیے ہدایات:

ٹیسٹ سے پہلے:
1۔ ٹیسٹ دینے سے پہلے ہدایات اور اسکورنگ کے اصولوں کو پڑھ لیں۔
2۔ مطالعے کی سرگرمی ایک پُرسکون اور خاموش ماحول میں کرائی جائے۔
3۔ استاد کو دوستانہ ماحول بنانا چاہیے تاکہ طالب علم خود کو آرام دہ محسوس کرے۔
4۔ طالب علموں کو سرگرمی کا مقصد اور وقت پر مبنی گریڈنگ کے طریقہ کار کے بارے میں بریفنگ دیں۔
5۔ طالب علموں کی حوصلہ افزائی کریں کہ وہ درست طریقے سے پڑھنے پر توجہ دیں۔
ٹیسٹ کے دوران:
1۔ استاد کو اپنی شیٹ پر غلطیوں کو نوٹ کرنا چاہیے جبکہ وقت کی نگرانی کی جائے۔
2۔ جب طالب علم کوئی غلطی کرے تو اسے کوشش جاری رکھنے اور آگے بڑھنے کی حوصلہ افزائی کریں۔
3۔ غلطی صرف اس صورت میں شمار ہو گی جب خط کشیدہ الفاظ چھوڑ دیے جائیں، غلط تلفظ ہوں یا کسی دوسرے لفظ سے تبدیل کر دیے جائیں۔

نوٹ: دی گئی مثال کے مطابق ایک ایوارڈ لسٹ تیار کریں اور نتائج کو اس شیٹ پر ریکارڈ کریں۔
ایوارڈ لسٹ:

<table>
<tr><td colspan="8">پنجاب ایگزامینیشن کمیشن، وحدت کالونی لاہور</td></tr>
<tr><td colspan="8">ایوارڈ لسٹ برائے مہارت "پڑھنا"</td></tr>
<tr><td>جماعت</td><td colspan="3"></td><td colspan="2">مضمون</td><td colspan="2"></td></tr>
<tr><td>ضلع</td><td></td><td colspan="2">کلسٹر سنٹر</td><td colspan="2"></td><td>آئٹم کوڈ</td><td></td></tr>
<tr><td>تحصیل</td><td></td><td colspan="2">امتحانی مرکز</td><td colspan="2"></td><td>تاریخ</td><td></td></tr>
<tr><td>رول نمبر</td><td>نام طالب علم</td><td>کتنے الفاظ پڑھے</td><td>غلطیاں</td><td>درست پڑھے گئے الفاظ</td><td>معیاری جدول کے مطابق نمبرات کی حد</td><td>حاصل کردہ نمبر</td><td>ٹوٹل نمبر</td></tr>
<tr><td>1</td><td></td><td></td><td></td><td></td><td></td><td></td><td></td></tr>
<tr><td>2</td><td></td><td></td><td></td><td></td><td></td><td></td><td></td></tr>
<tr><td>3</td><td></td><td></td><td></td><td></td><td></td><td></td><td></td></tr>
<tr><td>4</td><td></td><td></td><td></td><td></td><td></td><td></td><td></td></tr>
<tr><td>5</td><td></td><td></td><td></td><td></td><td></td><td></td><td></td></tr>
<tr><td>6</td><td></td><td></td><td></td><td></td><td></td><td></td><td></td></tr>
</table>